681 - شراب پیش کرنے والے ہوٹلوں میں ملازمت کرنا

سوال

حرام مشروبات فروخت کرنے والے ہوٹلوں میں ملازمت کرنے والے شخص کا حکم کیا ہے؟ اس طرح کہ وہ شخص یہ مشروبات گاہکوں کو پیش کرنے یا اٹھانے سے گریز کرتا ہے، لیکن جب گاہك حرام کردہ مشروبات اور کھانوں کے علاوہ اشیاء طلب کریں تو یہ شخص ان کی خدمت بجا لانے میں کوئی کمی و کوتاہی نہیں کرتا؟
یہ علم میں رکھیں کہ ایك ہی جگہ ہونے کی بنا پر میں شراب نوشی کرنے والوں کے پاس سے گزرتا بھی ہوں اور ان کی خدمت کرنے والوں کو دیکھ بھی رہا ہوتا ہوں، اور گاہکوں کو کھنچنے کے لیے ان مشروبات کی تجارت کرنے والے مسلمان شخص کا حکم کیا ہے؟
اور اس ہوٹل میں کام کرنے کی حالت میں گاہکوں کو خنزیر کا گوشت پیش کرنے والے شخص کا حکم کیا ہے، یہ سب کچھ روزی اور ملازمت کے لیے کر رہا ہے؟
اور خنزیر کا گوشت پیش کرنے والے ہوٹل کے مالك اور اس کی کمائی کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

شراب اور خنزیر کا گوشت وغیرہ حرام اشیاء پیش کرنے میں معاونت اور اس میں تعاون کر کے روزی کمانا حرام ہے، اور اس پر اجرت لینا بھی حرام ہے، کیونکہ ایسا کرنا ظلم و زیادتی اور گناہ و معصیت میں معاونت ہے، اور اللہ سبحانہ وتعالی نے اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے:

اور تم گناہ ومعصیت اور ظلم و زیادتی میں ایك دوسرے کا تعاون مت کیا کرو المائدۃ (2)

ہم آپ کو اس ہوٹل میں ملازمت کرنے سے منع کرتے ہیں اور یہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اس سے دور ہی رہیں، کیونکہ اس کام سے دور رہنے میں اللہ تعالی کی حرام کردہ اشیاء میں معاونت سے چھٹکارا حاصل کیا جا سکتا ہے.

دوم:

مسلمان کے لیے حرام کردہ اشیاء مثلا خنزیر اور شراب وغیرہ کی خرید و فروخت حرام ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" بلا شبہ جب اللہ تعالی نے کسی چیز کو حرام کیا تو اس کی قیمت بھی حرام کر دي"

اور پھر روزی اور گاہك لانا تو اللہ تعالی کے ہاتھ میں ہے، نہ کہ حرام اشیاء میں، لھذا مسلمان شخص کو اللہ تعالی کے احکام پر عمل اور اس کی منع کردہ اشیاء سے رکتے ہوئے تقوی و پرہیز گاری اختیار کرنی چاہیے.

فرمان باری تعالی ہے:

اور جو کوئی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے روزی بھی وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا الطلاق (2 ـ 3)

واللہ اعلم .